

4

آپ کی صحت اور صحت کی دیکھ بھال کے حقوق

سکریننگ انٹرویو کے دوران آپ کی صحت کے بارے میں گفتگو



سکریننگ انٹرویو یا "چھوٹا انٹرویو" عام طور پر آپ کے برطانیہ پہنچنے کے فوراً بعد منعقد کیا جاتا ہے۔ کبھی کبھی یہ اسی دن منعقد کیا جاتا ہے جس دن آپ برطانیہ پہنچتے ہیں۔ یہ بھی امکان ہوتا ہے کہ آپ کے تھکے ہوئے تناؤ کا شکار ہوں۔ زیادہ تر لوگوں کو انٹرویو سے پہلے وکیل سے بات کرنے کا موقع نہیں مل پاتا۔ آپ کو تیار رہنا چاہیے۔ اگر آپ انٹرویو دینے کے لیے اچھا محسوس نہ کر رہے ہوں تو شروع میں ہی یہ بات بتا دیں۔

چھوٹے انٹرویو کے دوران، آپ سے پوچھا جائے گا کہ کیا آپ کو کوئی طبی حالت، معذوری یا متعدی بیماریاں ہیں، اور کیا آپ کوئی دوائی کھارے ہیں۔ آپ سے یہ بھی پوچھا جائے گا کہ کیا آپ چاہیں گے کہ اپنی صحت کے بارے میں کوئی اور معلومات شیئر کریں۔ یہ بہت ضروری ہے کہ آپ انٹرویو لینے والے کو کسی بھی صحت کے مسائل کے بارے میں بتائیں جو اسکریننگ انٹرویو میں آپ سے پوچھا جائے۔



یہ معلومات کیوں دیں؟

آپکی صحت کے کسی بھی مسائل کے بارے میں آپ کو ہوم آفس کو بتانا چاہیے، تاکہ آپکی صحیح طبی دیکھ بھال کی جاسکے۔ اگر ہوم آفس محسوس کرتا ہے کہ آپ کی خراب صحت آپ کو کمزور بنا رہی ہے تو اسے آپ کو اضافی مدد دینے کی ضرورت ہے۔

آپ اپنی صحت کے بارے میں جو معلومات شیئر کرتے ہیں اس کا برطانیہ میں آپکی ازائل (پناہ) کی درخواست کے نتائج پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔



صحت کے بارے میں گفتگو

آپ کو انٹرویو لینے والے کو وہ سب کچھ بتانا چاہیے جو کچھ آپ اپنی جسمانی صحت کے مسائل کے بارے میں جسمانی صحت کے بارے میں بتا سکتے ہیں۔ اس میں مندرجہ ذیل باتیں بھی شامل ہوسکتی ہیں:

آپ کی تشخیص شدہ بیماریاں جیسے دمہ، گٹھیا، دل کی بیماری، زبایطس وغیرہ تشخیص شدہ بیماریاں جو آپ کو ہیں، جیسے کرونا وائرس، شنگلیزا تپ دق وغیرہ۔ کوئی بھی جسمانی بیماری کی علامات جو آپ محسوس کرتے ہیں، چاہے آپ کو ان کی وجہ معلوم نہ ہو۔ مثال کے طور پر، اگر آپ کو باقاعدگی سے سر درد، گلے میں خراش، تھکاوٹ، جسم میں درد یا قے، خارش یا کوئی اور علامات الرجی، یا آپ کو لگتا ہے کہ آپ کو الرجی ہو سکتی ہے۔ اگر آپ حاملہ ہیں، یا آپ کو شبہ ہے کہ آپ حاملہ ہو سکتی ہیں۔ آپ کی معذوری، مثال کے طور پر اگر آپ بھرے، اندھے یا جسمانی معذور ہیں۔ خرابی (مثلاً فالج یا کینسر کی وجہ سے)۔ اگر آپ کو یقینی طور پر نہیں پتا ہے تو آپ کو اپنی علامات کا بتانا چاہیے۔

اگر آپ کوئی دوائی کھارے ہیں یا آپ نے ماضی میں کوئی دوائی کھائی ہے تو آپ یہ بھی بتائی کریں۔



صحت کے بارے میں گفتگو

آپ کو انٹرویو لینے والے کو اپنی ذہنی صحت کے بارے میں بتانا چاہیے جس میں مندرجہ آپ کی دماغی ذہنی مسائل شامل ہوسکتے ہیں

کوئی بھی ذہنی مسائل جس کی تشخیص ہو چکی ہو چاہے وہ مسئلہ اب موجود ہو یا نہ ہو یا ماضی میں گفتگو کبھی آپ کو ربا ہو جیسے ڈپریشن، پریشانی یا پوسٹ ٹرامیٹک اسٹریس ڈس آرڈر۔ جذبات پر قابو پانے میں شدید مشکل جو آپ محسوس کرتے ہوں یا ماضی میں محسوس کرتے رہے ہوں، جو دماغی صحت کے مسئلے کی نشانی ہو جیسے بہت زیادہ اداس محسوس کرنا، ہر وقت بہت بے بس محسوس کرنا، چھوٹی چھوٹی باتوں پر غصہ آنا، یہ احساس ہونا کہ جیسے کہ آپ اپنے جذبات پر قابو نہیں رکھ سکتے، بہت زیادہ بے چینی محسوس کرتے ہوں۔ یا آپ اپنی دماغی صحت کے لیے کوئی دوائی کھاتے ہیں یا ماضی میں کھاتے رہے ہوں۔



انٹرویو میں گفتگو

بات کرتے ہوئے چھوٹے جملوں کا استعمال کریں تاکہ مترجم (ترجمہ کرنے والا) آسانی سے آپ کی ترجمانی کرسکے۔

جلدی نہ کریں۔ جتنا آپ کے لیے ممکن ہو اتنی معلومات فراہم کریں ایسا کرنے آپ کے لیے بہت اہم ہوسکتا ہے۔ اگر آپ کو کسی سوال کا جواب دینا مشکل لگ رہا ہے تو اطمینان سے لمبا سانس لیں یا آپ کو کسی سوال کا جواب دینے کے لیے مزید وقت چاہیے تو آپ مترجم (ترجمہ کرنے والے) کو بتائیں۔

4

آپ کی صحت اور صحت کی دیکھ بھال کے حقوق



ازائل (پناہ) کے متلاشی کے طور پر آپ اپنی صحت کی دیکھ بھال کے لیے نیشنل ہیلتھ سروس (این ایچ ایس) سے مفت خدمات حاصل کرسکتے ہیں۔ یہ معلوماتی شیٹ آپ کے صحت کی دیکھ بھال کے حقوق کے بارے میں مزید معلومات فراہم کرتی ہے۔ یہ طبی دیکھ بھال تک رسائی کے لیے عملی تجاویز کی بھی وضاحت کرتی ہے، بشمول اگر آپ کو حراست میں لیا گیا ہو۔

ازائل (پناہ) کے متلاشی کے طور پر، آپ کو کئی اہم حقوق حاصل ہیں:

صحت کی دیکھ بھال سے متعلق آپ کے حقوق

آپ کو این ایچ ایس کی طرف سے صحت کی دیکھ بھال کا حق حاصل ہے جس میں دو طرح کے حقوق شامل ہیں پہلے 'پرائمری کیئر' جیسے کہ جب آپ بیمار ہوں تو ڈاکٹر کے پاس جانا اور دوسرا 'سیکنڈری کیئر' جیسے کہ اسپیشلسٹ ڈاکٹر کی خدمات حاصل کرنا۔ جب آپ صحت سے متعلق خدمات حاصل کرتے ہیں تو آپ کو مترجم فراہم کیے جانے کا حق حاصل ہے۔ آپ کو مترجم طلب کرنا چاہیے تاکہ جو لوگ آپ کی دیکھ بھال کر رہے ہیں وہ آپ کی بات اور آپ ان کی بات آسانی سے سمجھ سکیں۔



عام طور پر، آپ جنرل پریکٹیشنر یا 'جی پی' کے نام سے جانے والے ڈاکٹر سے مل کر صحت کی دیکھ بھال حاصل کرنا شروع کرسکتے ہیں۔ 'جی پی' ایک ڈاکٹر ہوتا ہے جو عام بیماریوں کو علاج کرتا ہے اور مریضوں کو ہسپتالوں اور دیگر طبی خدمات حاصل کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔

صحت کی دیکھ بھال تک رسائی کیسے حاصل کریں؟



یمرجنسی میں، آپ ایکسیڈنٹ اینڈ ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ یا 'اے اور ای' میں بھی جاسکتے ہیں۔ یہ شعبہ جات زیادہ تر ہسپتالوں میں موجود ہوتے ہیں۔ اگر آپ خود 'اے اور ای' تک نہیں پہنچ سکتے تو آپ کو 999 پر کال کرنی چاہیے اور ایمبولینس طلب کریں۔

برطانیہ پہنچنے کے بعد آپ کو جتنی جلدی ہو سکے 'جی پی' کے ساتھ رجسٹر کروائیں۔ جی پی کے ساتھ رجسٹر کرنے کے لیے آپ انہیں فون کریں یا کلینک کے استقبالیہ پر جائیں اور رجسٹریشن فارم طلب کریں۔ آپ کو جی پی کے ساتھ رجسٹر ہونے کا حق حاصل ہے بیشک آپ کے پاس کوئی دستاویزات یا کوئی مستقل پتہ نہ ہو۔

GP میں رجسٹریشن کیسے کروائیں؟



اگر آپ حراست میں ہیں، تو آپ کو صحت کے حوالے سے کچھ خاص حقوق حاصل ہیں جو آپ کی ضروریات کو پورا کرسکتے ہیں۔ آپ کے حراستی مرکز میں صحت کی دیکھ بھال کرنے والی ٹیم دستیاب ہونی چاہیے، اور یہ صحت کی دیکھ بھال اسی معیار کی ہونی چاہیے جو کسی آزاد شہری کو ملتی ہے۔

اگر آپ حراست میں تو آپ کو حاصل شدہ حقوق



اگر آپ حراست میں ہیں تو آپ کو کچھ خاص حقوق حاصل ہیں:

حراست کے 24 گھنٹوں کے اندر آپ کو ایک 'جی پی' کے ذریعہ دیکھا جانا چاہیے۔ اگر آپ اس وقت 'جی بی' کو نہ بولتے ہیں تو آپ بعد میں جب چاہیں جی پی کا مطالبہ کرسکتے ہیں۔

اگر آپ ایک عورت ہیں، تو آپ کو ایک خاتون ڈاکٹر سے ملنے کا حق حاصل ہے۔

آپ کو آپ کے میڈیکل ریکارڈ کی رازداری کا حق حاصل ہے۔

اگر آپ کے برطانیہ پہنچنے پر آپ کی دوائی آپ سے لے لی جاتی ہے، تو آپ کو وہی دوائی واپس دینے کا حق حاصل ہے اور اگر ایسا نہ کیا جائے تو آپ فوراً کسی کو بتائیں۔

اگر آپ حراست میں اپنے صحت کی دیکھ بھال کے علاج کے بارے میں شکایت کرنا چاہتے ہیں، تو آپ کو پہلے اس کے بارے میں ڈاکٹر سے بات کرنی چاہیے۔ اگر اس سے مدد نہیں ملتی ہے، تو آپ سنٹر کے ہیلتھ کیئر مینیجر، اپنے وکیل، رضاکارانہ ملاقاتی، اپنے مرکز میں آزاد نگرانی بورڈ سے بھی بات کر سکتے ہیں، یا ہوم آفس کو لکھ سکتے ہیں۔